۵۱۲۴
۳۷/۶/۱۴

Darul ifta Darul uloom

بچوں کے تعلیم کے متعلق

(1) ۱کیا پینٹ شرٹ پہننے
(سے انگریزوں (غیر مسلم
کے ساتھ تشبہ لازم آتا ھے یا نہیں ؟
اور
پینٹ شرٹ پہننا جائز ھے یا نہیں ؟

(2) ۲۔اور اگر اور معیاری سکول نہ ہو
،اور معیاری سکول میں پینٹ شرٹ پھننا لازم ہو
تو
کیا بچوں کو پھر پینٹ شرٹ پہننے والے سکول
میں داخل کرنا جائز ھے یا نہیں ؟

(3) ۳۔ پینٹ شرٹ پہننے سے

کیا بچوں پر برے اثرات پڑتے ھیں ؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

(۱) پینٹ شرٹ وغیرہ صالحین کا لباس نہیں ہے بلکہ کافروں کا چلایا ہوا لباس ہے لہٰذا اپنے اختیار کے ساتھ اس کا انتخاب ناپسندیدہ اور مکروہ ہے اس قسم کے لباس سے بچنا چاہئے، البتہ اگر ملازمت کی مجبوری ہو جیسا کہ پولیس ،فوج میں ہوتی ہے تو وہاں وقتی طور پر دورانِ ملازمت اس کے استعمال کی گنجائش ہے ،البتہ پتلون چُست نہ ہو اور ٹخنوں سے نیچے نہ رکھیں۔ اور جب ملازمت کی پابندی کا وقت ختم ہو اپنا اصل لباس اختیار فرمالیں۔ (ماخذہ' تبویب ۱۶۸/۳۳ باختصار)

(۲) بہتر تو یہی ہے کہ اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے ایسے اسکولوں کا انتخاب کیا جائے جو دینی ماحول میں یا کم از کم اسلامی اقدار کی رعایت کرتے ہوئے بچوں کی تعلیم وتربیت کرتے ہوں ،اور دورِ حاضر میں ایسے اسکول موجود بھی ہیں۔ تاہم بوقتِ حاجت سوال میں مذکور مجبوری کی صورت میں بچوں کو ایسے اسکول میں بھی تعلیم دلانا جائز ہے جنکے ہاں بطورِ یونیفارم پینٹ شرٹ پہننے لازم پہننا لازم ہو۔ تاہم یہاں بھی وہی تفصیل مدِ نظر رکھیں جو سوال نمبر(۱) کے جواب میں گزری ہے۔

(۳) چونکہ پینٹ شرٹ نیک اور صالح لوگوں کا لباس نہیں، بلکہ اسکے پہننے والوں کی اکثریت وہ لوگ ہیں جو دینی ماحول سے دور ہیں یا اسکے پہننے والے غیر مسلم ہیں اس لئے برے اثرات پڑنے کا خدشہ ہے۔ لہٰذا ایسے اسکولوں میں بچوں کو پڑھانے والے والدین کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کو برے اثرات سے محفوظ رکھنے کا خصوصی اہتمام بھی کریں۔ ------------------------------------ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲ /جمادیٰ الاولیٰ /۱۴۳۷ ہجری

11 / فروری 2016/عیسوی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ

مفتی دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲ / جمادیٰ الاولیٰ /۱۴۳۷ ہجری

11 / فروری 2016/عیسوی